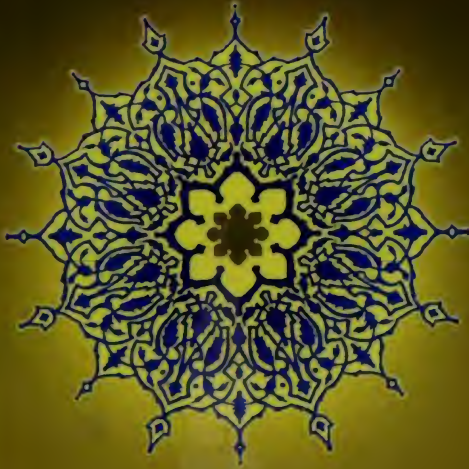


گلدستہٴ مناجات



حضرت مولانا سید زوار حسین شاہ صاحب علیہ

مکتبہ دارالعلوم دیوبند



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ (المومن: ۶۰)

گلدستہ مناجات

ترتیب و ترجمہ

حضرت مولانا سید زوار حسین شاہ رحمۃ اللہ علیہ

زوار اکبر می پبلی کیشنز

جملہ حقوق بہ حق ناشر محفوظ

نام کتاب	:	گلدستہ مناجات
ترتیب و ترجمہ	:	مولانا سید زوار حسین شاہ رحمہ اللہ
اشاعت اول	:	۱۹۳۵ء (دہلی)
اشاعت جدید	:	دسمبر ۲۰۰۹ء
قیمت	:	۶۰ روپے
صفحات	:	۸۰

تقسیم کنندہ

خواجہ حسن ناصر: ڈی۔ ۱۰۷۔ فرحان ٹاور۔ گلستان جوہر، فون: ۲۹۲۳۲۲۹-۲۹۲۳۲۲۹-۳۰۱

ناشر

زوار اکیڈمی بی بی سی کیشنز

۱۷۱-۱۷۲، ناظم آباد نمبر ۴، کراچی۔ فون: ۳۶۶۸۳۷۹۰

www.rahnet.org

info@rahnet.org

www.maktabah.org

فہرست

- ۷ مناجات منسوب بہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ
- ۱۰ مناجات منسوب بہ حضرت اسد اللہ الغالب علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ
- ۱۶ مناجات
- ۱۸ مناجات منسوب بہ حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
- ۲۲ مناجات منسوب بہ حضرت جنید بغدادی
- ۲۵ مناجات
- ۲۶ مناجات منسوب بہ حضرت غوث اعظم سید محی الدین عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ
- ۲۹ مناجات حضرت شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی
- ۳۲ مناجات حضرت نظامی رحمۃ اللہ علیہ
- ۳۵ مناجات حضرت مولانا عبدالرحمن جامی
- ۳۸ مناجات حضرت فرید الدین عطار
- ۴۱ مناجات حضرت فرید الدین عطار
- ۴۳ مناجات حضرت شاہ شرف بوعلی قلندر پانی پتی
- ۴۸ مناجات حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی
- ۵۴ مناجات حضرت نصیر الدین چراغ دہلوی

۵۸	مناجات
۶۲	مناجات
۶۵	مناجات
۶۷	مناجات
۶۹	مناجات از مولانا فقیر صاحب دہلوی
۷۱	مناجات کافی
۷۲	رباعیات

پیش گفتار

گلدستہ مناجات حضرت مولانا سید زوار حسین شاہ رحمۃ اللہ علیہ کی ابتدائی تالیف ہے، جس کا پہلا ایڈیشن ۱۹۴۵ء میں دہلی میں اعلیٰ کتب خانے سے شائع ہوا تھا۔ اس کے بعد وقتاً فوقتاً اس کی اشاعتیں سامنے آتی رہیں۔ ایک عرصے سے یہ کتاب بھی کم یاب تھی، جسے اب ادارہ جدید کمپوزنگ کے ساتھ معیاری انداز میں شائع کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہے۔ الحمد للہ ادارے نے حضرت شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی تمام کتب کو جدید معیار طباعت کے ساتھ پیش کرنے کا عزم کیا ہے، چند کتب پیش کی جا چکی ہیں، باقی پر کام جاری ہے۔ اس سلسلے میں ہمیں بازو قارئین کی راہ نمائی اور سرپرستی درکار ہے۔ ہمیں اپنی تجاویز سے نوازئیے اور ان کتب کو اپنے اپنے حلقہ احباب و حلقہ اثر میں متعارف کرائیے، تاکہ ادارہ اپنے طباعتی اور دعوتی اہداف کی طرف تیزی کے ساتھ پیش قدمی کر سکے۔

ہمیں آپ کی توجہ اور رائے کا انتظار رہے گا۔
شکریہ

سید عزیز الرحمن

۲۸/رمزی الحجۃ ۱۴۳۰ھ

۱۶/دسمبر ۲۰۰۹ء



وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ ۖ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا
 دَعَانِ ۖ فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي وَلْيُؤْمِنُوا بِي لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ ۝
 (البقرہ: ۱۸۶)

اور جب میرے بندے آپ سے میرے بارے میں پوچھیں تو (آپ کہہ
 دیجئے کہ) میں قریب ہوں۔ جب کوئی مجھے پکارتا ہے تو میں پکارنے
 والے کی پکار کا جواب دیتا ہوں، پھر لوگوں کو چاہئے کہ وہ میرا حکم مانیں
 اور مجھ پر ایمان لائیں تاکہ وہ ہدایت پائیں۔



مناجات

منسوب بہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ

خُذْ بِلُطْفِكَ يَا إِلَهِي مَنْ لَهْ زَادَ قَلِيلٌ
مُفْلِسٌ بِالصِّدْقِ يَأْتِي عِنْدَ بَابِكَ يَا جَلِيلٌ
دنگیری کر مری جس کا کہ توشہ ہے قلیل
صدق سے در پر ترے آتا ہے مفلس یا جلیل

ذَنْبُهُ ذَنْبٌ عَظِيمٌ فَاعْفِرِ الذَّنْبَ الْعَظِيمَ
إِنَّهُ شَخْصٌ غَرِيبٌ مُذْنِبٌ عَبْدٌ ذَلِيلٌ
ہیں گنہ اس کے بڑے پس بخش دے جرم عظیم
یہ غریب اک بندہ ہے عاصی و خاطی اور ذلیل

مِنْهُ عِصْيَانٌ وَنَسْيَانٌ وَسَهْوٌ بَعْدَ سَهْوٍ
مِنْكَ إِحْسَانٌ وَفَضْلٌ بَعْدَ إِعْطَاءِ الْجَزِيلِ
اس سے عصیان اور نسیان بھول پر بھول ہے
تجھ سے ہے فضل اور احسان بعد اعطائے جزیل

طَالَ يَارَبِّ ذُنُوبِي مِثْلَ رَمْلِ لَا تَعْدُ
فَاعْفُ عَنِّي كُلَّ ذَنْبٍ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيلِ
بے شک اے رب جرم میرے ان گنت ہیں مثل ریت
عفو کر سارے گنہ کر درگزر مجھ سے جمیل

قُلْ لِنَارِ اَبْرِدِي يَارَبِّ فِي حَقِّي كَمَا
 قُلْتَ يَا نَارُ كُونِي اَنْتَ فِي حَقِّ الْخَلِيلِ
 آگ کو تو کہہ کے ٹھنڈی مجھ پہ کر یا رب مرے
 تو نے جیسا کہہ دیا یا نار کونی برخلیل

عَافِنِي مِنْ كُلِّ دَاءٍ وَاَقْضِ عَنِّي حَاجَتِي
 اِنَّ لِي قَلْبًا سَقِيمًا اَنْتَ مَنْ يَشْفِي الْعَلِيلِ
 دے مجھے ہر دکھ سے راحت اور کراحت روا
 تو ہے شافی ہر مرض کا دل ہے میرا بس علیل

اَنْتَ شَافِي اَنْتَ كَافِي فِي مُهِمَاتِ الْأُمُورِ
 اَنْتَ حَسْبِي اَنْتَ رَبِّي اَنْتَ لِي نِعْمَ الْوَكِيلِ
 سب ہماری مشکلوں میں تو ہے شافی اور بس
 تو ہی کافی تو ہی مالک تو ہی میرا ہے وکیل

رَبِّ هَبْ لِي كَنْزَ فَضْلِكَ اَنْتَ وَهَابٌ كَرِيمٌ
 اَعْطِنِي مَا فِي ضَمِيرِي ذُلْنِي خَيْرَ الدَّلِيلِ
 کر عطا تو گنجِ فضل اے دینے والے اے کریم
 کر عطا دل میں جو ہے میرے، دکھا بہتر دلیل

كَيْفَ حَالِي يَا اَلْهَنِي لَيْسَ لِي خَيْرُ الْعَمَلِ
 سُوءُ اَعْمَالِي كَثِيرٌ زَادَ طَاعَاتِي قَلِيلِ
 کیا ہے میرا حال یا رب ہیں نہیں اچھے عمل
 بد عمل میرے بہ کثرت زادِ طاعت ہے قلیل

هَبْ لَنَا مَلَكًا كَبِيرًا نَجِّنَا مِمَّا نَخَافُ
 رَبَّنَا إِذْ أَنْتَ قَاضٍ وَالْمُنَادِي جِبْرِئِيلُ
 کر عطا ملکا کبیرا اور دہشت سے بچا
 حشر میں جب تو ہو قاضی اور منادی جبرئیلؑ

أَيْنَ مُوسَىٰ أَيْنَ عِيسَىٰ أَيْنَ يَحْيَىٰ أَيْنَ نُوحُ
 أَنْتَ يَا صَدِيقُ عَاصٍ تَبُّ إِلَى الْمَوْلَى الْجَلِيلِ
 ہیں کہاں موسیٰ و عیسیٰؑ ، ہیں کہاں یحییٰؑ و نوحؑ
 تو بھی اے صدیقِ عاصیؑ، توبہ کر سوئے جلیل

مناجات

منسوب بہ حضرت اسد اللہ الغالب علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

لَكَ الْحَمْدُ يَا ذَا الْجُودِ وَالْمَجْدِ وَالْعُلَىٰ

تَبَارَكْتَ تُعْطِي مَنْ تَشَاءُ وَتَمْنَعُ

اے بزرگی اور بخشش اور بلندی والے خدا سب تعریفیں تیرے ہی لئے ہیں
تو برکت والا ہے، تو ہی جس کو چاہتا ہے دیتا ہے اور جس سے چاہتا ہے روکتا ہے

إِلَهِي وَخَلَّاقِي وَحِرْزِي وَمَوْلِي

إِلَيْكَ لَدَى الْإِعْسَارِ وَالْيُسْرِ أَفْرَعُ

اے میرے معبود اور میرے خالق میرے محافظ اور میری جاے پناہ!
میں اپنی تنگیوں اور آسانیوں کے وقت تیری ہی پناہ پکڑتا ہوں

إِلَهِي لِمَنْ جَلَّتْ وَجَبَّتْ خَطِيئَتِي

فَعَفْوِكَ عَنْ ذَنْبِي أَجَلٌ وَأَوْسَعُ

اے میرے معبود اگر چہ میرے گناہ بہت بڑے اور بہت زیادہ ہو گئے ہیں
لیکن تیری معافی میرے گناہوں سے بھی بہت بڑی اور بہت وسیع ہے

إِلَهِي لِمَنْ أَعْطَيْتُ نَفْسِي سُؤْلَهَا

فَهَا أَنَا فِي رَوْضِ النَّدَامَةِ أَرْتَعُ

اے اللہ اگرچہ میں نے اپنے نفس کو اس کی مانگی ہوئی ہر چیز دی ہے
پس اب میں پشیمانی کے سبزہ زار میں چر رہا ہوں

إِلَهِي تَرَى حَالِي وَفَقْرِي وَفَاقَتِي
وَأَنْتَ مُنَاجَايَ الْخَفِيَّةَ تَسْمَعُ
اے میرے خدا! تو میری حالت اور میرے فقر وفاقے کو دیکھتا ہے
اور تو ہی میری پوشیدہ مناجات کو سنتا ہے

إِلَهِي فَلَا تَقْطَعْ رَجَائِي وَلَا تُزِغْ
فُؤَادِي فَلَيْسَ فِي سَيْبِ جُودِكَ مَطْمَعُ
خدا یا! پس تو میری امید کو نہ توڑیو اور میرے دل کو ٹیڑھانہ کی چپو
پس مجھ کو تیری بخشش کے جاری ہونے میں طمع ہے

إِلَهِي أَجْرُنِي مِنْ عَذَابِكَ إِنِّي
أَسِيرٌ ذَلِيلٌ خَائِفٌ لَكَ أَخْضَعُ
اے میرے معبود! مجھ کو اپنے عذاب سے بچائیو، بے شک میں
قیدی ذلیل (ہوں لیکن) تجھ سے ڈرنے والا اور بہت ہی عاجزی کرنے والا ہوں

إِلَهِي فَإِنْسِنِي بِتَلْقِينِ حُجَّتِي
إِذَا كَانَتْ لِي فِي الْقَبْرِ مَثْوًى وَمَضْجَعُ
اے میرے معبود! میری دلیل کی تلقین کے ساتھ (مجھ کو منکر نکیر پر) انس عطا فرما
جب کہ قبر میرا ٹھکانا اور لیٹنے کی جگہ ہو

إِلَهِي أَذُقْنِي طَعْمَ عَفْوِكَ يَوْمَ لَا
بُنُوسَ وَلَا مَالَ هُنَا لَكَ يَنْفَعُ

اے میرے خدا! جس دن کہ اولاد اور مال کسی کو کچھ نفع نہیں دیں گے
اس وقت تو مجھے اپنی بخشش کا مزہ چکھادی جیو

إِلٰهِيْ اِذَا لَمْ تَرْعِنِيْ كُنْتُ ضَالِعًا
وَإِنْ كُنْتُ تَرْعَانِيْ فَلَسْتُ اُضِيْعُ
اے میرے معبود! اگر تو میری حفاظت نہ کرے تو میں ضائع ہو جاؤں
اور اگر تو میری حفاظت کرے تو میں ضائع نہیں ہوں گا

إِلٰهِيْ اِذَا لَمْ تَعْفُ عَنِّيْ غَيْرِ مُحْسِنٍ
فَمَنْ لِّمُسِيْءٍ بِإِلٰهِيْ يَتَمَتَّعُ
اے میرے معبود! اگر تو ایک بدکار کو معاف نہ کرے گا تو
پھر اس گناہ گار کا کون ہے جو ہوا و ہوس سے فائدہ اٹھاتا ہے

إِلٰهِيْ لَئِنْ فَرَطْتُ فِيْ طَلْبِ التَّقِيْ
فَهَا اَنَا اِثْرَ الْعَفْوِ اَقْفُوْا وَاتَّبِعُوْا
اے میرے خدا! اگر میں نے تقوے کی طلب میں کمی کی
تو اب میں بخشش کے نشان کی پیروی کرتا ہوں

إِلٰهِيْ ذُنُوْبِيْ بَدَّتِ الطُّوْدَ وَاعْتَلَّتْ
وَصَفْحُكَ عَنِّيْ اَجَلٌ وَاَرْفَعُ
اے میرے خدا! میرے گناہ پہاڑ سے بھی زیادہ بلند ہو گئے اور غالب آ گئے
لیکن تیری بخشش میرے گناہوں سے بھی زیادہ بلند اور بزرگ ہے

إِلٰهِيْ لَئِنْ اَخْطَاْتُ جَهْلًا فَطَالَمَا
رَجَوْتُكَ حَتَّى قِيلَ مَا هُوَ يَجْزَعُ

اے میرے خدا! اگر میں نے جہالت سے خطا کی ہے پس دیر سے میں
تجھ سے اس کا امیدوار ہوں، یہاں تک کہ مجھ کو بے صبر کہا جائے

إِلٰهِيْ يُنَجِّئِيْ ذِكْرُ طَوْلِكَ لَوْ عَتَيْتُ
وَذِكْرُ الْخَطَايَا الْعَيْنِ مِثْنِيْ يُدَمِّعُ
الٰہی! تیرے احسانوں کا یاد کرنا میری سوزش کو دور کرتا ہے
میری خطاؤں کا یاد کرنا میری آنکھوں کو اشک بار کرتا ہے

إِلٰهِيْ اَقْلَبْنِيْ عَتْرَتِيْ وَامْحُ حَوْبَتِيْ
فَاِنِّيْ مُقَرَّرٌ خَائِفٌ مُّتَضَرِّعٌ
الٰہی میری غلطیوں کو معاف کر دے اور میرے گناہوں کو مٹا دے
پس میں اپنے گناہوں کا اقرار کرنے والا، ڈرنے والا، اور آہ و زاری کرنے والا ہوں

إِلٰهِيْ اَنْلِنِيْ مِنْكَ رَوْحًا وَرَحْمَةً
فَلَسْتُ بِسِوَايْ اَبْوَابِ فَضْلِكَ اَقْرَعُ
الٰہی مجھ کو اپنی راحت اور رحمت عطا فرما

پس میں وہ نہیں ہوں کہ تیرے احسان کے دروازوں کے سوا اور دروازہ کھٹکھٹاؤں

إِلٰهِيْ لِمَنْ اَقْصَيْتَنِيْ اَوْ اَهْتَبْتَنِيْ
فَمَنْ ذَا الَّذِيْ اَرْجُوْا وَمَنْ ذَا يُشْفَعُ
الٰہی! بے شک اگر تو مجھ کو دور کر دے یا ذلیل کرے

پس کون ہے وہ جس سے میں امید رکھوں، یا کون ہے جس کی سفارش قبول کی جائے

إِلٰهِيْ لِمَنْ خَيَّبْتَنِيْ اَوْ طَرَدْتَنِيْ
فَمَا حِيلَتِيْ يَا رَبِّ اَمْ كَيْفَ اصْنَعُ

الہی! بے شک اگر تو مجھ کو محروم کر دے یا مجھ کو ہنکا دے
پس کیا ہے میرا حیلہ اے میرے پروردگار، یا میں کس طرح کروں

إِلٰهِي حَلِيفُ الْحُبِّ بِاللَّيْلِ سَاهِرٌ
يُنَاجِي وَيَدْعُوا وَالْمُغْفَلُ يَهْجَعُ
الہی محبت کا حلیف رات کا بے خواب ہے
مناجات کہتا اور دعا کرتا ہے اور غافل سو رہا ہے

وَكُلُّهُمْ يَرْجُونَ نَوَالِكَ رَاجِيًا
بِرَحْمَتِكَ الْعَظْمَىٰ وَفِي الْخُلْدِ يَطْمَعُ
اور سب تیری بہت بڑی رحمت والی بخشش کی امید رکھتے ہیں
اور بہشت میں ہمیشہ رہنے کی طمع کرتے ہیں

إِلٰهِي يُمَيِّنِي لَجَائِي سَلَامَةً
وَقُبْحُ خَطِيئَاتِي عَلَيَّ يُشَبِّعُ
اے میرے معبود! میری امید مجھ کو سلامتی کی آرزو مند کرتی ہے
اور میرے گناہوں کی برائی مجھ پر ملامت کرتی ہے

إِلٰهِي فَإِنْ تَغْفِرْ فَعَفْوُكَ مُنْقِذِي
وَالْأَقْبَالُ الذَّنْبِ الْمُدْمِرِ أَصْرَعُ
الہی! پس اگر تو مجھ کو بخش دے تو تیری بخشش مجھ کو رہائی دینے والی ہے
ورنہ تو میں مہلک گناہ سے کچھڑا ہوا ہوں

إِلٰهِي بِحَقِّ الْهَاشِمِيِّ وَالْبِه
وَحُرْمَةِ أَبْرَارِهِمْ لَكَ خُشَعُ

الہی بنی ہاشمی اور ان کی آل اور ان نیک بندوں کے
طفیل سے جو کہ عاجزی کرنے والے ہیں

إِلٰهِيْ فَانْشِرْنِيْ عَلٰى دِيْنِ اَحْمَدِ
مُنِيْبًا تَقِيًّا قَانِتًا لِّكَ اَخْضَعُ

الہی مجھ کو دین محمدی پر رجوع کرنے والا اور پرہیزگار اور
فرماں بردار کر کے زندہ رکھ، میں تیرے لئے عاجزی کرتا ہوں

وَلَا تَحْرِمْنِيْ يَا اِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ
شَفَاعَتَهُ الْكُبْرٰى فَاِنَّكَ الْمَشْفِعُ

اے میرے معبود اور میرے آقا! مجھ کو ان کی
شفاعتِ کبریٰ سے محروم نہ کر، پس وہی ہیں شفاعت کرنے والے

وَصَلِّ عَلَيْهِ مَا دَعَاكَ مُوَحِّدًا
وَنَاجَاكَ اَخِيَارًا بِبَابِكَ رُكَّعًا

اور ہمیشہ ہمیشہ ان پر درود بھیج جب تک موحدین تجھ کو پکاریں
اور نیک لوگ تیرے دروازے پر جھکتے ہوئے مناجات پڑھیں



مناجات

يَا مَنْ بَرَى مَا فِي الضَّمِيرِ وَيَسْمَعُ
 أَنْتَ الْمُعِدُّ لِكُلِّ مَا يَتَوَقَّعُ
 یا خدا سنتا ہے دل کی بات تو
 مدعا دیتا ہے ہاتھوں ہاتھ تو

يَا مَنْ يُرْجِي لِلشَّدَائِدِ كُلِّهَا
 يَا مَنْ إِلَيْهِ الْمُشْتَكِي وَالْمَفْرَعُ
 سختیوں میں تجھ سے امید نجات
 درد دکھ سنتا ہے سب دن رات تو

يَا مَنْ خَزَأْنُ رِزْقِهِ فِي أَمْرٍ كُنْ
 أَمُنُّنٌ فَإِنَّ الْخَيْرَ عِنْدَكَ أَجْمَعُ
 تیرے گن میں گنج روزی ہے نہاں
 ہم پہ احساں کر جلیل الذات تو

مَالِي سِوَى فَقْرِي إِلَيْكَ وَسَيْلَةٌ
 فَبِالْإِفْقَارِ إِلَيْكَ فَقْرِي أَدْفَعُ
 غیر محتاجی نہیں کچھ میرے پاس
 میں فقیر اور قاضی الحاجات تو

مَا لِي سِوَى قَرْعِي لِبَابِكَ حِيلَةٌ
 فَلَيْسَ رَدَّدْتَ فَأَيُّ بَابٍ أَقْرَعُ
 کھکھاتا ہوں تری چوکھٹ کو میں
 کیا ٹھکانا گر نہ دے ہیہات تو

حَاشَا الْجُودَكَ أَنْ تَقْنِطَ عَاجِيًا
 الْفَضْلُ أَجْزَلُ وَالْمَوَاهِبُ أَوْسَعُ
 گو کثیر المعصیت انسان ہوں میں
 ہے مگر رحمان مخلوقات تو

وَمَنْ الْبِدَىٰ أَدْعُو وَاهْتَفِ بِاسْمِهِ
 إِنْ كَانَ فَضْلُكَ عَنْ فَقِيرِكَ يُمْنَعُ
 کون ہے، تجھ بن پکاروں جس کو میں
 روک لے گر اپنے انعامات تو

ثُمَّ الصَّلَاةُ عَلَى النَّبِيِّ وَآلِهِ
 خَيْرِ الْأَنَامِ وَمَنْ بِهِ يَتَشَفَعُ
 بھیج پیغمبر اور ان کی آل پر
 کل مسلمانوں کے تسلیمات تو



مناجات

منسوب بہ حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

الہی واقعی بر حال زارم
 ہی دانی کہ جز تو کس ندارم
 اے خدا تو میرے خراب حال سے واقف ہے
 تو جانتا ہے کہ تیرے سوا میرا کوئی نہیں ہے

الہی کردہ ام بسیار تقصیر
 ازاں حضرت بغایت شرمسارم
 اے خدا! میں نے بہت سے قصور کئے ہیں
 میں تیری جناب سے بہت شرمندہ ہوں

الہی رفتہ ام در خواب غفلت
 بدہ بیداری زیں کاروبارم
 اے خدا! میں غفلت کی نیند میں ڈوبا ہوا ہوں
 مجھے اس کام (نیند) سے جگا دے

الہی غرقہ ام در بحر عصیاں
 بدستِ رحمت اقلن برکنارم
 اے خدا! میں گناہوں کے سمندر میں ڈوبا ہوا ہوں
 رحمت کے ہاتھ سے مجھ کو کنارے پر ڈال دے

الہی گرجخونی وربرانی
تودانی بندہ بے اختیارم

اے خدا! اگر تو مجھ کو بلائے یا ہٹکا دے

تو جانتا ہے کہ میں بے اختیار بندہ ہوں

الہی نفس و شیطان در کمین است
ز تقویٰ و عبادت کن حصارم

اے خدا! نفس اور شیطان گھات میں ہیں

تقوے اور عبادت سے مجھے پناہ دے

الہی از کمال لطف پذیر
دل سوزاں و چشم اشکبارم

اے خدا! مجھے اپنی انتہائی مہربانی سے نواز دے

میرا دل جلتا ہے اور آنکھیں آنسو برساتی ہیں

الہی از در خویشم نرانی
مگر داں بر در مخلوق خوارم

اے خدا! مجھے اپنے دروازے سے نہ دھتکار دے

اور مجھے مخلوق کے دروازے پر ذلیل نہ پھرا

الہی ناظری کز شرم عصیاں
دامد جوئے خون از دیدہ بارم

اے خدا! تو دیکھتا ہے کہ میں گناہوں کی شرم سے

دم بدم آنکھوں سے خون کی ندی برسا رہا ہوں

الہی گر نہ توفیق تو باشد
بر آردد یونفس از جاں دمارم
اے خدا! اگر تیری توفیق نہ ہو
تو نفس کا بھوت مجھے ہلاک کر دے

الہی بریکے گفتن مدد بخش
کہ تا من جاں باسانی سپارم
اے خدا مجھے ایک کہنے پر (توحید پر) مدد فرما
تا کہ میں آسانی سے جان حوالے کروں

الہی چوں دریں جا رستہ کردی
بہ محشر ہم چناں امید وارم
اے خدا! جب تو نے یہاں مجھے رہا کر رکھا ہے
قیامت میں بھی ایسی ہی امید رکھتا ہوں

الہی راہ مہ دن سخت راہ راست
تو آساں بگور اں زیں رہ گزارم
اے خدا! موت کی منزل بہت کڑی ہے
تو اس رہ گزار سے آسانی سے گزار دے

الہی چوں عزیزم کردی امروز
مکن فردا بروئے خلق خوارج
اے خدا! جب تو نے آج مجھے عزت دی ہے
کل (قیامت) کو مخلوق کے سامنے ذلیل نہ کی جیو

الہی چوں ازیں جا بگزرانی
 بفضل خود گناہم در گزارم
 اے خدا! جب تو اس جگہ سے گزارے
 اپنے فضل سے میرے گناہ معاف فرما دے

الہی در شب تاریک گورم
 چراغے کن تو روشن از کنارم
 اے خدا! میری قبر کی اندھیاری میں
 میرے پہلو سے ایک چراغ روشن کر دی جیو

الہی برکشا از غیب . را ہے
 کہ چندیں سال ومہ در انتظارم
 اے خدا! غیب سے ایک راستہ کشادہ کر دے
 کہ اتنے سالوں اور مہینوں سے انتظار میں ہوں

الہی خاطر م را جمع گرداں
 کہ مسکین و پریشاں روز گارم
 اے خدا! میرے دل کو جمعیت عطا کر دے
 کیوں کہ میں مسکین اور پریشان حال ہوں

الہی . برجنید ایماں نگہدار
 کہ ہست ایں حاصل جان نزارم
 اے خدا! جنید پر ایمان کو محفوظ رکھ
 کیوں کہ میرے جان نزار کا حاصل یہی ہے

مناجات

منسوب بہ حضرت جنید بغدادیؒ

معبود جن وانسی، یا رَبِّ ظَلَمْتُ نَفْسِي
دارائے عرش و کرسی، یا رَبِّ ظَلَمْتُ نَفْسِي

اے خدا تو جنات اور انسانوں کا معبود ہے، میں نے اپنی جان پر ظلم کیا
تو عرش و کرسی والا ہے، میں نے اپنی جان پر ظلم کیا

من خاکسار عاصی، کردم بے معاصی
کن عفو در خلاصی، یا رَبِّ ظَلَمْتُ نَفْسِي

میں خاک سار گناہ گار ہوں، میں نے بہت سے گناہ کئے ہیں
میری رہائی میں معافی دے، میں نے اپنی جان پر ظلم کیا

من بندہ پُر گناہم، شرمندہ روسپاہم
پیوستہ عذر خواہم، یا رَبِّ ظَلَمْتُ نَفْسِي

میں گناہوں سے بھرا ہوا بندہ ہوں، اور شرمندہ اور روسیہ ہوں
ہمیشہ عذر چاہتا ہوں، میں نے اپنی جان پر ظلم کیا

تو بادشاہ مائی، من خستہ دل گدائی
تحقیق یک خدائی، یا رَبِّ ظَلَمْتُ نَفْسِي

تو ہمارا بادشاہ ہے، میں خستہ دل فقیر ہوں

بے شک تو ہی ایک خدا ہے، میں نے اپنی جان پر ظلم کیا

برپل صراط رانی، ترسم زنا توانی
 چوں برق بگذرانی، یا رَبِّ ظَلَمْتُ نَفْسِی
 تو مجھ پل صراط پر چلائے گا، میں ڈرتا ہوں کہ میں کم زور ہوں
 تو مجھے بجلی کی طرح گزار دے، میں نے اپنی جان پر ظلم کیا

فرمانِ تو نہ بردم، فرمانِ دیو بردم
 خود را تو سپردم، یا رَبِّ ظَلَمْتُ نَفْسِی
 میں نے تیری فرماں برداری نہیں کی، بل کہ شیطان کی فرماں برداری کی
 اب میں نے اپنے آپ کو تیرے حوالے کیا، میں نے اپنی جان پر ظلم کیا

پیماں بسر نبردم، عہدت شکستہ کردم
 کردم ہر آنچه کردم، یا رَبِّ ظَلَمْتُ نَفْسِی
 میں نے عہد کو پورا نہیں کیا، بل کہ توڑ دیا
 جو کچھ مجھ سے ہوا سو ہوا، میں نے اپنی جان پر ظلم کیا

رفتہ زمن جوانی، شد عمر زندگانی
 احوال من تو دانی، یا رَبِّ ظَلَمْتُ نَفْسِی
 میری جوانی گذر گئی، آہ زندگی کی مدت ہی ختم ہو گئی
 میرے حالات تو ہی جانتا ہے، میں نے اپنی جان پر ظلم کیا

خرقہ گرد نہادم، روزہ ہمہ کشادم
 عمرے بیادادم، یا رَبِّ ظَلَمْتُ نَفْسِی
 میں نے (زہد کی) گدڑی گروی رکھ دی اور روزہ بھی توڑ دیا
 تمام عمر برباد کر دی، میں نے اپنی جان پر ظلم کیا

یارانِ مابرفتہ، درزیرِ خاکِ خفتہ
 دگرت ہمہ بگفتہ، یا رَبِّ ظَلَمْتُ نَفْسِی
 سب دوست چل بے اور مٹی کے نیچے سو گئے
 سب نے یہی کہا میں نے اپنی جان پر ظلم کیا

بشکست عہد و پیمان، کردم خلافِ ایمان
 ایں دردِ راجہ درماں، یا رَبِّ ظَلَمْتُ نَفْسِی
 عہد پیمان ٹوٹ گیا، میں نے ایمان کے خلاف کیا
 اس درد کا کیا علاج، میں نے اپنی جان پر ظلم کیا

سرمایہ شدز دستم، توبہ بے شکستم
 با ایں بدی کہ ہستم، یا رَبِّ ظَلَمْتُ نَفْسِی
 سرمایہ میرے ہاتھ سے جاتا رہا، میں نے بہت توبہ توڑی
 اس برائی کے باوجود جو میں ہوں، میں نے اپنی جان پر ظلم کیا

بسیار ہرزہ گفتم، دُڑے ز فکرِ ستم
 حق را بے نہفتم، یا رَبِّ ظَلَمْتُ نَفْسِی
 میں نے بہت بے ہودہ (کلام) کہا ذکر کے موتی پروئے
 حق کو بہت چھپایا، میں نے اپنی جان پر ظلم کیا

در بابِ غصہ و غم، گوید جنید ہر دم
 ذکرے کہ گفت آدم، یا رَبِّ ظَلَمْتُ نَفْسِی
 رنج اور غصے کے بارے میں جنید ہر وقت کہتا ہے
 وہی ذکر جو کہ آدم علیہ السلام نے کہا کہ میں نے اپنی جان پر ظلم کیا

مناجات

احدا سامع المناجات
صدرا کافی المہمات

اے خدائے واحد تو مناجات کا سننے والا ہے

اے صد تو مہمات میں کافی ہے

زیر و بالا نمی تو انم گفت

خالق الارض و السموات

میں زیر و بالا نہیں کہہ سکتا

تو زمین اور آسمان کا بنانے والا ہے

حاجت خویش از کہ من جویم

زانکہ قاضی جملہ حاجاتی

میں اپنی ضرورت اور کس سے کہوں

کیوں کہ تو ہی جملہ حاجات کا پورا کرنے والا ہے

بچ پوشیدہ از تو پنہاں نیست

عالم السر و الخفیات

کوئی پوشیدہ تجھ سے پوشیدہ نہیں ہے

تو پوشیدگیوں کا جانے والا ہے

شکر فضل تو کے تو انم گفت

حافظی بر جمع حالاتی

تیرے کرم کا شکر میں کب ادا کر سکتا ہوں

تو میرے تمام کیفیات کا نگران ہے

مناجات

منسوب بہ حضرت غوث اعظم سید محی الدین عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ

تا ابد یارب ز تو من لطفہا دارم امید
از تو گر امید نبرم از کجا دارم امید
اے خدا میں ہمیشہ تیری مہربانیوں کی امید رکھتا ہوں
اگر میں تجھ سے امید نہ رکھوں تو پھر کہاں سے امید رکھوں

زیستم عمر بے چوں دشمنان دشمن مکیر
بیوفائی کردہ ام از تو وفا دارم امید
میں نے ایک مدت تک دشمنوں (نافرمانوں) کی طرح زندگی بسر کی
لیکن تو مجھے دشمن (نافرمان) نہ قرار دے
اگرچہ میں نے بے وفائی کی ہے، لیکن تجھ سے وفا کی امید رکھتا ہوں

ہم فقیرم ہم غریبم بیکس و بیمار وزار
یک قدح زان شربت دار الشفا دارم امید
میں فقیر، غریب، بے کس و بیمار اور کم زور ہوں
میں تیرے شفا خانے کے شربت سے ایک پیالے کی امید رکھتا ہوں

نا امیدم از خود و از جملہ خلق جہاں
از ہمہ نومیدم اما از تو میدارم امید

میں اپنے آپ سے اور تمام دنیا سے ناامید ہوں
میں سب سے ناامید ہوں لیکن تجھ سے امید رکھتا ہوں

منتہائے کارِ تو دائم کہ آمرزیدن است
زال سبب از رحمتِ بے منتہا دارم امید
تیرے کاموں کا منتہا ہمیشہ بخشا ہے
اس لئے میں تیری بے انتہا رحمتوں کی امید رکھتا ہوں

ہر کسے امید دارد از خدا و جز خدا
لیک عمرے شد کہ از تو من ترا دارم امید
ہر شخص خدا سے خدا کے علاوہ کچھ اور چاہتا ہے
لیکن ایک مدت سے اے خدا میں تجھ سے بس تجھ ہی کو چاہتا ہوں

ہم تو دیدی من چہا کردم تو پوشیدی ز لطف
ہم تو میدانی کہ از تو من چہا دارم امید
تو نے یہ بھی دیکھ لیا کہ میں نے کیا کچھ کیا اور تو نے سب کو ڈھانپ لیا؟
اب یہ بھی تو جانتا ہے کہ میں تجھ سے کیا کچھ چاہتا ہوں

زرہ زرہ چون خدا گرد اندم خاک لحد
بہر ہر زرہ ز تو فضل خدا دارم امید
جب خداوند عالم میری لحد کی خاک کو زرہ زرہ کر دے
تو اے خدا! میں ہر ذرے کے لئے تیرے فضل کی امید رکھتا ہوں

ہم بدم بدگفتہ ام بدماندہ ام بدکردہ ام
باوجودِ ایں خطا ہا من عطا دارم امید

میں برا ہوں اور میں نے برا کہا ہے، برابر ہا ہوں اور برا کیا ہے،
ان خطاؤں کے باوجود میں تیری بخشش کی امید رکھتا ہوں

روشنی چشم من از گریہ کم شد اے حبیب
اس زماں از خاک کویت تو تیا۔ دارم امید
اے میرے حبیب! میری آنکھوں کی روشنی رونے سے کم ہو گئی ہے،
اب اس وقت میں تیرے کوچے کی مٹی کے سرنے کی امید رکھتا ہوں

مچی می گوید کہ خون من حبیب من بریخت
بعد ازیں کشتن از من لطفها دارم امید
مچی کہتا ہے کہ میرا خون میرے حبیب نے بہا دیا،
اس قتل کے بعد اس سے الطاف کی امید رکھتا ہوں



مناجات

حضرت شیخ مصلح الدین سعدی شیرازیؒ

یا رب بے کرم گناہ استغفر اللہ العظیم
 بہ لطف تو دارم نگاہ، استغفر اللہ العظیم
 اے خدا میں نے بہت گناہ کئے، میں بزرگ خدا سے معافی چاہتا ہوں
 میں تیرے کرم کی امید رکھتا ہوں، میں بزرگ خدا سے معافی چاہتا ہوں

در کوائے عصیاں گشتہ ام از حکم تو برگشتہ ام
 اکنون پشیمان گشتہ ام، استغفر اللہ العظیم
 میں گناہوں کے کوچہ میں پھر ہوں (لیکن) تیرے حکم سے واپس ہوا ہوں
 اب میں پشیمان ہوا ہوں، میں بزرگ خدا سے معافی چاہتا ہوں

ہم درد را در ماں توئی ہم راحم و رحماں توئی
 ہم راہ بے راہاں توئی، استغفر اللہ العظیم
 تو ہی درد کا علاج ہے، تو ہی رحم کرنے والا اور بخشش کرنے والا ہے
 بے راہوں کے لئے تو ہی راستہ ہے، میں بزرگ خدا سے معافی چاہتا ہوں

نے صبر دارم در بلا، نے شکر گفتم در عطا
 راضی نکشتم بر رضا، استغفر اللہ العظیم
 میں نہ مصیبت میں صبر رکھتا ہوں نہ میں نے بخشش میں شکر ادا کیا ہے
 نہ میں رضا پر راضی رہا ہوں، میں بزرگ خدا سے معافی چاہتا ہوں

تامن زما درزاده ام دل را بشہوت دادہ ام
 در معصیت افتادہ ام، استغفر اللہ العظیم
 جب سے میں پیدا ہوا ہوں دل کو خواہشوں کے سپرد کیا ہوا ہے
 میں گناہوں میں پڑا ہوا ہوں، میں بزرگ خدا سے معافی چاہتا ہوں

من تابع شیطان شدم در راہ حق حیراں شدم
 پیوستہ سرگرداں شدم، استغفر اللہ العظیم
 میں شیطان کا تابع رہا ہوں، حق کے راستے سے بھٹکا رہا ہوں
 ہمیشہ سرگرداں رہا ہوں، میں بزرگ خدا سے معافی چاہتا ہوں

نے شرع راہ ورزیدہ ام، نے راہ حق نگریدہ ام
 انکوں کہ برگردیدہ ام، استغفر اللہ العظیم
 نہ میں نے شرع کی پابندی کی ہے، نہ حق کا راستہ میں نے دیکھا ہے
 اب میں لوٹ کر آیا ہوں، میں بزرگ خدا سے معافی چاہتا ہوں

کردم بے ظلم و ستم، بر غیر و بر خود نیز ہم
 چون بردلم آمدندم استغفر اللہ العظیم
 میں نے بہت ظلم و ستم کیا ہے اپنے اوپر بھی اور غیر پر بھی
 اب جب کہ میرا دل نے ندامت محسوس کی، میں بزرگ خدا سے معافی چاہتا ہوں

عمرے بغفلت بودہ ام خود را غلط فرمودہ ام
 از راہ بے رہ بودہ ام استغفر اللہ العظیم
 ایک عمر تک غفلت میں رہا ہوں، میں نے اپنے تئیں غلط حکم دیا ہے
 راستے سے بے راستہ رہا ہوں، میں بزرگ خدا سے معافی چاہتا ہوں

از بسکہ بودم بے خبر، بر کس نئے کردم نظر
 نشودہ ام پند پدر استغفر اللہ العظیم
 میں بہت زیادہ بے خبر رہا ہوں، میں نے کسی پر نظر نہیں کی
 میں نے باپ کی نصیحت نہیں سنی، میں بزرگ خدا سے معافی چاہتا ہوں

نے راحت دنیا مرا، نے راحت عقبی مرا
 نے صورت بیع و شرعی استغفر اللہ العظیم
 نہ مجھے دنیا کی راحت ہے، نہ عقبی کی راحت ہے
 نہ بیع و شرعی صورت ہے، میں بزرگ خدا سے معافی چاہتا ہوں

دراہ باطل تاختم، جان و جہاں را باختم
 انکوں کہ حق بشناختم استغفر اللہ العظیم
 میں باطل کے راستے میں دوڑا ہوں، میں نے جان و دنیا کو گنوا دیا ہے
 اب جب کہ میں نے حق کو پہچان لیا ہے، میں بزرگ خدا سے معافی چاہتا ہوں

جرم و گناہ آوردہ ام نامہ سیاہ آوردہ ام
 حال تباہ آوردہ ام استغفر اللہ العظیم
 میں قصور اور گناہ لایا ہوں، اور سیاہ نامہ اعمال لایا ہوں
 میں تباہ حالت لایا ہوں، میں بزرگ خدا سے معافی چاہتا ہوں

یا رہنا فاغفر لنا از من اجابت کن دعا
 سعدی ہی گوید ترا، استغفر اللہ العظیم
 اے ہمارے رب ہمیں بخش دے، مجھے سے دعا کو قبول فرما لے
 سعدی تجھ سے عرض کرتا ہے، میں بزرگ خدا سے معافی چاہتا ہوں

مناجات

حضرت نظامی رحمۃ اللہ علیہ

خدا یا ز کردارِ من در گزار
 کہ من پر گناہم تو آمرز گار
 اے خدا میرے اعمال سے در گزار فرما
 کیوں کہ میں گناہوں سے پر ہوں اور تو بخشنے والا ہے

مرا تو خدائی و من بندہ ام
 ز تقصیرِ خدمت چہ شرمندہ ام
 تو میرا خدا اور میں تیرا بندہ ہوں
 خدمت کی کمی سے بہت شرمندہ ہوں

خدایا! تو گفٹی کہ در رنج و تعاب
 دعائے کند من کنم مستجاب
 اے خدا! تو نے کہا کہ رنج اور سختی میں
 جو دعا کرتا ہے میں قبول کرتا ہوں

چہ آرم بہ پیش تو عذر گناہ
 کہ مویم سفید است و رویم سیاہ
 میں تیرے سامنے گناہ کا عذر کیا لاؤں
 کہ میرے بال سفید ہیں اور میرا چہرہ سیاہ ہے

گناہانِ من درگذشت از شمار
 تو آمرزگاری و من شرمسار
 میرے گناہ شمار سے گذر گئے
 تو بخشنے والا ہے اور میں شرمندہ ہوں

نہ کردیم کارے بغیر از گناہ
 ہمہ عمر ضائع شد است و تباہ
 ہم نے سوائے گناہ کے کوئی کام نہیں کیا
 تمام عمر ضائع اور تباہ ہو گئی

چو کردیم تقصیر در بندگی
 فقادیم در بحر شرمندگی
 چون کہ ہم نے بندگی میں کمی کی ہے
 اس لئے شرمندگی کے سمندر میں جا پڑے ہیں

فروماند گانیم فریاد رس
 فروماند گان را توئی دسترس
 ہم عاجز ہیں تو ہماری فریاد کو پہنچ
 تو ہی عاجزوں کا فریاد رس ہے

چو عاجز رہا نندہ دائم ترا
 دریں عاجزی چوں نحوانم ترا
 جب میں جاننا ہوں کہ عاجز کورہائی دینے والا ہے تو
 اس عاجزی میں میں تجھ کو کیوں نہ پکاروں

مراد ر قیامت تو رسوا مکن
 گناہم کہ مخفی ست پیدا مکن
 اے خدا مجھے قیامت میں بدنام نہ کی جیو
 میرے گناہ جو چھپے ہوئے ہیں ان کو ظاہر نہ کر

سپردم بتو مایہ خویش را
 تو دانی حساب کم و بیش را
 میں اپنے سرمائے کو تیرے سپرد کرتا ہوں
 تو کم و بیش کے حساب کو جانتا ہے

کہ بندہ نظامی دعا گوے تست
 مکینہ غلامی دعا گوے تست
 کہ بندہ نظامی تیرا دعا گو ہے
 یہ مکینہ غلام تیرا دعا گو ہے



حضرت مولانا عبدالرحمن جامیؒ

یا اللہ العالمین بارِ گناہ آورده ام
 بردرت ایں بارِ باپشتِ دوتاہ آورده ام
 اے خدا! میں گناہوں کا بوجھ لایا ہوں
 تیرے دروازے پر یہ بوجھ کبڑی پیٹھ کے ساتھ لایا ہوں

چشمِ رحمت برکشا موائے سفید من نگر
 گر چہ از شرمندگی روئے سیاہ آورده ام
 رحمت کی آنکھ کھول، میرے سفید بال دیکھ
 اگرچہ میں شرمندگی سے سیاہ چہرہ لایا ہوں

عجز و بے خویشی و درویشی و در لریشی و درد
 ایں ہمہ بردعوئی عشقت گواہ آورده ام
 عاجزی اور بے کسی اور درویشی اور دل رنجی اور درد
 یہ سب چیزیں تیری محبت کے دعوے کی گواہ لایا ہوں

من نمی گویم کہ بودم سالہا در راہ تو
 ہستم آں گمراہ کہ اکنون رویراہ آورده ام
 میں نہیں کہتا کہ تیرے راستے میں سالہا رہا ہوں
 میں وہ گمراہ ہوں کہ بس ابھی صحیح راستے پر آیا ہوں

دیو رہزن درکمیں نفس و ہوا اعدائے دیں
 زیں ہمہ باسایہ لطف پناہ آوردہ ام
 ڈاکو شیطان گھات میں ہے اور نفس و خواہش دین کے دشمن بنے ہوئے ہیں
 ان سب سے میں تیری مہربانی کے سائے کی پناہ میں آیا ہوں

گرچہ روئے معذرت نکذاشت گستاخی مرا
 کردہ گستاخی زبانِ عذر خواہ آوردہ ام
 اگرچہ گستاخی نے مجھے معذرت کے قابل نہیں رکھا
 گستاخی کر کے عذر چاہنے والی زبان لایا ہوں

بستہ ام بریکد گر نخلے ز خارستان طبع
 سوئے فردوس بریں متے گیاه آوردہ ام
 میں نے طبیعت کے کانٹوں والے جنگل سے لگا تار درخت لگائے ہیں
 یعنی بہشت کے لئے صرف گھاس کے چند تنکے لایا ہوں

دشگیرے نیست دیگر جز تو در دنیا و دیں
 با ہزاراں انفعال ایں روسیاه آوردہ ام
 دین اور دنیا میں تیرے سوا کوئی مددگار نہیں
 ہزاروں شرمندگیوں کے ساتھ یہ سیاہ چہرہ لایا ہوں

غیر تو بجا و ماوی نیستم در دوسرا
 رحم کن یار احما حال تباہ آوردہ ام
 دونوں جہاں میں تیرے سوا کوئی میرا بجا و ماوی نہیں ہے
 اے رحیم، رحم کر، میں تباہ حالت لایا ہوں

گرچہ عصیاں بے عدد اما نظر بر رحمت است
 آیت لا تقنطوا بر خود گواہ آورده ام
 اگرچہ میرے گناہ بے شمار ہیں لیکن تیری رحمت پر نظر ہے
 اپنے اوپر آیہ لا تقنطوا کو گواہ لایا ہوں

چار چیز آورده ام شاہا کہ در گنج تو نیست
 بیکسی و حاجت و عجز و گناہ آورده ام
 اے بادشاہ چار چیزیں لایا ہوں جو تیرے خزانے میں نہیں ہیں
 یعنی بے کسی اور ضرورت مندی، عاجزی اور گناہ لایا ہوں

برگناہ من مبین و بر کریمیت ہیں
 زانکہ بہر ایں مرض توبہ دوا آورده ام
 میرے گناہوں پر مت دیکھ اور اپنی کریمی پر دیکھ
 کیوں کہ میں اس بیماری کے لئے توبہ کی دوا لایا ہوں

توبہ کردم توبہ کردم رحم کن رحمت نما
 چوں بدرگاہ تو خود را در پناہ آورده ام
 میں نے توبہ کی، توبہ کی، تو رحم کر اور رحمت ظاہر فرما
 جب کہ میں اپنے تئیں تیری درگاہ میں پناہ کے لئے لایا ہوں



مناجات

حضرت فرید الدین عطارؒ

پادشاہا جرم مارا در گزار
 ماگنہگاریم و تو آمرز گار
 اے بادشاہ ہمارے گناہ کو معاف فرما
 ہم گناہ گار ہیں اور تو بخشنے والا ہے

تو نکوکاری و ما بد کردہ ایم
 جرم بے اندازہ بے حد کردہ ایم
 تو اچھا کرنے والا ہے اور ہم نے برا کیا ہے
 بے اندازہ اور بے حد تصور کئے ہیں

سالہا در بند عصیاں گشتہ ایم
 آخر از کردہ پشیمان گشتہ ایم
 ہم کئی سال تک گناہوں کی قید میں رہے ہیں
 آخر اپنے کئے سے ہم پشیمان ہوئے ہیں

دائما در فسق و عصیاں ماندہ ایم
 ہم قرین نفس و شیطان ماندہ ایم
 ہم ہمیشہ فسق اور گناہ گاری میں رہے ہیں
 ہم نفس اور شیطان کے ساتھی رہے ہیں

روز و شب اندر معاصی بودہ ایم
 غافل از امر و نوائی بودہ ایم
 دن رات گناہوں میں مبتلا رہے ہیں
 امر و نوائی سے غافل رہے ہیں

بے گنہ تکذشت بر من ساعتے
 با حضور دل نکر دم طاعتے
 مجھ پر بغیر گناہ کے کوئی گھڑی نہیں گزری
 میں نے حضور دل سے کوئی بندگی نہیں کی

بر درآمد بندہ بگریختہ
 آبروئے خود ز عصیاں ریختہ
 تیرے دروازے پر بھاگا ہوا غلام آیا ہے
 اپنی آبرو گناہوں سے ضائع کر دی ہے

مغفرت دارد امید از لطف تو
 زانکہ خود فرمودہ لا تقنطوا
 میں تیری مہربانی سے مغفرت کی امید رکھتا ہوں
 کیوں کہ تو نے خود فرمایا ہے کہ لا تقنطوا (نا امید مت ہو)

محر الطاف تو بے پایاں بود
 نا امید رحمت شیطان بود
 تیری مہربانیوں کا سمندر بے تہا ہے
 تیری رحمت سے نا امید شیطان ہوتا ہے

نفس و شیطان زد کریمہ راہ من
 رحمت باشد شفاعت خواہ من
 اے کریم! نفس و شیطان نے میرا راستہ روک رکھا ہے
 تیری رحمت میری بخشش چاہنے والی ہو دئے

چشم دارم از گنہ پانم کنی
 پیش از ازاں کاندہ لحد خاکم کنی
 میں امید رکھتا ہوں کہ مجھ کو گناہوں سے تو پاک کر دے
 اس سے پہلے کہ لحد میں مجھے مٹی کر دے

اندر آں دم کز بدن جانم بری
 از جہاں بانور ایمانم بری
 جس وقت تو میرے بدن سے جان لے جائے
 دنیا سے مجھ کو ایمان کے نور کے ساتھ لے جائیو



مناجات

حضرت فرید الدین عطار

یا الہی رحم کن بر ماہمہ
 عفو کن جملہ گناہ ماہمہ
 اے خدا ہم سب پر رحم فرما
 اے خدا ہمارے سب گناہوں کو بخش دے

عاجزیم و جرم ہا کردہ بے
 نیست مارا غیر تو دیگر کے
 ہم عاجز ہیں اور ہم نے بہت سے گناہ کئے ہیں
 ہمارے لئے تیرے سوا کوئی دوسرا نہیں ہے

گر بخوانی و ربرانی بندہ ایم
 ہرچہ حکم تست زان خرسندہ ایم
 اگر تو پکارے یا دھتکار دے ہم تیرے بندے ہیں
 جو کچھ تیرا حکم ہے ہم اس سے خوش ہیں

یا رب آں ساعت کہ جاں برب رسد
 جسم پڑ مردہ بہ تاب و تب رسد
 اے خدا جس وقت جان ہونٹوں پر پہنچے
 مر جھایا ہوا جسم بیچ و تاب کھائے

شربت شہد شہادت نوشے
 خلعتِ راہ سعادۃت پروشے
 میں شہادت کے شہد کا شربت پیوں
 اور سعادت کے راستے کا خلعت پہنوں

چوں ندارم در دو عالم جز تو کس
 ہم تو می باشی مرا فریاد رس
 جب کہ میں دونوں جہاں میں تیرے سوا کوئی نہیں رکھتا
 بس تو ہی میرا فریاد رس ہو جیو



مناجات

حضرت شاہ شرف بوعلی قلندر پانی پٹی

از درد بے قرارم فریاد رس الہی
کس نیست جز تو یارم فریاد رس الہی
میں درد سے بے چین ہوں، اے اللہ فریاد دہی فرما
تیرے سوا میرا کوئی یار نہیں ہے، اے اللہ فریاد دہی فرما

مسکین و دردمند سو زندہ چوں سپندم
جز بر تو دل نہ بندم فریاد رس الہی
میں مسکین اور دردمند ہوں اور کالے دانے کی طرح جلنے والا ہوں
تیرے سوا کسی ہے دل نہیں لگاتا ہوں، اے اللہ فریاد دہی فرما

شبہا بے طہیدم غمہا بے کشیدم
انکوں بجاں رسیدم فریاد رس الہی
میں راتوں کو بہت تپا ہوں، میں نے بہت غم سہے ہیں
اب میں جان کو پہنچا ہوں اے اللہ فریاد دہی فرما

بیمار و ناتوانم برب رسیدہ جانم
جز تو دو انہ دانم فریاد رس الہی
میں بیمار اور ناتواں ہوں، میری جان لبوں پر پہنچی ہے
تیرے سوا کوئی علاج نہیں جانتا ہوں، اے اللہ فریاد دہی فرما

تلخ است زندگانی، زہر شدہ جوانی
 تدبیر با تو دانی فریاد رس الہی
 زندگی تلخ ہے، جوانی میرے لئے زہر ہو گئی ہے
 تو ہی تدبیریں جانتا ہے اے اللہ فریاد دہی فرما

دیدم بے بلاہا کر دم بے خطاہا
 بر نفس خود جفا ہا فریاد رس الہی
 میں بہت سی بلاؤں سے دوچار ہوا ہوں اور بہت سے قصور کئے ہیں
 گویا خود پر جفائیں کی ہیں، اے اللہ فریاد دہی فرما

بیچارہ فقیرم در دستِ غم اسیرم
 یک ذرہ حقیرم فریاد رس الہی
 میں بے چارہ فقیر ہوں، غم کے ہاتھ میں قیدی ہوں
 ایک حقیر ذرہ ہوں، اے اللہ فریاد دہی فرما

چوں رحمتِ تو آید زحمتِ زمن رباید
 صحت بمن نماید فریاد رس الہی
 جب تیری رحمت آئے زحمت کو مجھے سے لے جائے
 مجھے صحت عطا کرے، اے اللہ فریاد دہی فرما

ہر درد را دوائی ہر رنج را شفائی
 از تو کنم گدائی فریاد رس الہی
 تو ہر درد کی دوا ہے تو ہر رنج کی شفا ہے
 میں تجھ سے بھیک مانگتا ہوں، اے اللہ فریاد دہی فرما

ہستم شکستہ خاطر در طاعت تو قاصر
 ہستی خدائے ناظر، فریاد رس الہی
 میں شکستہ دل ہوں تیری عبادت میں قاصر ہوں
 تو خدائے ناظر ہے، اے اللہ فریادِ درسی فرما

سلطان بے وزیری خلاق بے نظیری
 رزاق دست گیری فریاد رس الہی
 تو بے مشیر کے بادشاہ ہے تو بے مثال خالق ہے
 تو مددگارِ رزق دینے والا ہے، اے اللہ فریادِ درسی فرما

ہم عالم الغیوبی، ہم ساتر العیوبی
 ہم غافر الذنوبی فریاد رس الہی
 تو غیبوں کا جاننے والا بھی ہے اور عیبوں کا چھپانے والا بھی
 اور گناہوں کا بخشنے والا بھی ہے اے اللہ فریادِ درسی فرما

معبود بے زوالی، موجود باکمالی
 مقصود لایزالی فریاد رس الہی
 تو بے زوالِ معبود ہے، اور باکمالِ موجود ہے
 اور ہمیشہ رہنے والا مقصود ہے اے اللہ فریادِ درسی فرما

چرخ از تو شد معلق فرمانِ تست مطلق
 ہستی خدائے برحق فریاد رس الہی
 آسمان تیری قدرت سے معلق ہے تیرا فرمانِ مطلق ہے
 تو برحقِ خدا ہے، اے اللہ فریادِ درسی فرما

درد مر ادوا کن زحمت زمن جدا کن
ایمان بمن عطا کن فریاد رس الہی
میرے درد کا علاج کر، زحمت کو مجھ سے الگ کر دے
ایمان مجھ کو عطا کر دے، اے اللہ فریادری فرما

مشتے ضعیف خاکم در معرض ہلاکم
بسیار درد ناکم فریاد رس الہی
میں ایک کم زور مشتِ خاک ہوں اور ہلاکت کے مقام میں ہوں
بہت درد ناک ہوں، اے اللہ فریادری فرما

ترسندہ از عذابم لرزندہ از حسابم
بیروں کن از عقابم فریاد رس الہی
میں عذاب سے ڈرنے والا ہوں حساب سے لرزنے والا ہوں
مجھے عذاب سے آزاد کر دے، اے اللہ فریادری فرما

چند اں گناہ کردم نامہ سیاہ کردم
عمرے تباہ کردم فریاد رس الہی
میں نے بے حد گناہ کئے اور نامہ سیاہ کر دیا ہے
ایک عمر تباہ کر دی ہے، اے اللہ فریادری فرما

یا رب طفیل احمد از درگہم مکن رد
بنمائے لطف بے حد فریاد رس الہی
اے خدا احمد صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل اپنے دروازے سے مت ہنکا
اور مجھ پر بے حد مہربانی فرما، اے اللہ فریادری فرما

پیاں بے ہستم عہدے بے شکستم
 باہر بدے نشستم فریاد رس الہی
 میں نے بہت اقرار باندھے اور بہت سے عہد توڑے
 ہر بڑے کے ساتھ بیٹھا ہوں، اے اللہ فریادِ درسی فرما

از تو کرم ہزاراں و زمن گنہ فراواں
 غمہا رسید پایاں فریاد رس الہی
 تیری بخشش ہزاروں ہیں اور میرے گناہ بہت ہیں
 غم حد کو پہنچ گئے ہیں، اے اللہ فریادِ درسی فرما

گرچہ گناہ کردم لا تقنطوا ست وردم
 گویم ہماں بہ ہر دم فریاد رس الہی
 اگرچہ میں نے گناہ کئے لیکن لا تقنطوا میرا ہر وقت کا وظیفہ ہے
 میں ہر وقت یہی کہتا ہوں، اے اللہ فریادِ درسی فرما

نام شرف چو دارم تشریف وہ ہزارم
 ایماں بتو سپارم فریاد رس الہی
 جب میں شرف نام رکھتا ہوں تو مجھ کو ہزاروں شرف (بزرگی) عطا کر
 میں تجھ کو ایمان سپرد کرتا ہوں، اے اللہ فریادِ درسی فرما



مناجات

حضرت خواجہ قطب الدین، مختیار کاکیؒ

زبیرِ نفسِ امارہ نگاہم دار یا اللہ
 ہوا و حرصِ نفسانی زمن بردار یا اللہ
 اے اللہ مجھے نفسِ امارہ کی برائی سے بچا
 نفسانی خواہش اور لالچ مجھ سے دور فرما دے

خدا وندا! تو مے دانی کہ بدکردم بنادانی
 بدستِ مکرِ شیطانی مرا مہپار یا اللہ
 اے خدا تو جانتا ہے کہ میں نے نادانی سے برائی کی
 شیطان کی مکاری کے ہاتھ میں مجھ مت سوہپ

خدا وندا! مسلمانم، مسلمانی نمی دانم
 ولیکن چون مسلمانم، مسلمان دار یا اللہ
 اے خدا (کہنے کو) میں مسلمان ہوں البتہ مسلمانی نہیں جانتا
 لیکن چون کہ میں مسلمان ہوں، پس مجھے مسلمان رکھ

خدا وندا گنہگارم گناہ بے عدد دارم
 رہائی دہ ازیں کارم بہ استغفار یا اللہ
 اے خدا میں گناہ گار ہوں اور بے شمار گناہ رکھتا ہوں
 مجھے اس کام سے استغفار کی بہ دولت نجات دے

یقین خود رائے دانم کہ گہرم یا مسلمانم
 نہ در اسلام شایانم نہ در کفار یا اللہ
 ذراصل میں خود کو نہیں جانتا کہ آتش پست ہوں یا مسلمان ہوں
 نہ میں اسلام کے شایانِ شان ہوں نہ کفار میں ہوں

منم در ماندہ و محزوں توئی فریادرس پیچوں
 چہینم بادل پرخوں مرا مکذار یا اللہ
 میں عاجز اور غم گین ہوں تو بے شک و شبہ فریادرس ہے
 مجھے اس طرح غم گین دل کے ساتھ نہ چھوڑیے

نہ دنیا دوست میدارم نہ عقبی را خریدارم
 نہ دیگر آرزو دارم بجز دیدار یا اللہ
 نہ میں دنیا کو دوست رکھتا ہوں نہ عقبی کا خریدار ہوں
 اور نہ سوائے تیرے دیدار کے کوئی اور آرزو رکھتا ہوں

بحق آنکہ معبودی محمد را تو بستودی
 بہر چیزے کہ خوشنودی درانم دار یا اللہ
 بہ طفیل اس کے کہ تو معبود ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی تو نے تعریف کی ہے
 جس چیز سے کہ تو خوش ہے مجھے اسی میں رکھ

منم از جمع بیدرداں دلم مانند بدمرداں
 ز خواب غفلتم گرداں مرا بیدار یا اللہ
 میں ظالموں میں سے ہوں میرا دل برے لوگوں کی مانند ہے
 مجھے اے اللہ غفلت کی نیند سے جگا دے

بصد خواری ہی نالم جیں برخاک می مالم
 کہ تا از گنج افضالم کنی ایثار یا اللہ
 میں بہت ذلت سے روتا ہوں، پیشانی کو مٹی پر ملتا ہوں
 تاکہ اے اللہ تو اپنی مہربانیوں کے خزانے سے مجھے کچھ دے دے

شدم از عالم فانی بکردم کارِ شیطانی
 ہوا و حرصِ نفسانی زمن بردار یا اللہ
 میں عالم فانی سے گزرا اور شیطانی کام کئے
 اے اللہ نفسانی خواہش و لالچ مجھ سے دور فرما دے

رہ دور است در پیشم نہ دارم توشہ درویشم
 بخش از رحمت خویشم توئی غفار یا اللہ
 میرے سامنے دور کا راستہ ہے میرے پاس توشہ نہیں میں درویش ہوں
 مجھے اپنی ذات سے بخش دے، اے اللہ تو ہی غفار ہے

امید مغفرت دارم کہ غفاری و ستاری
 ولیکن بازی ترسم تو ہم قہار یا اللہ
 میں مغفرت کی امید رکھتا ہوں کیوں کہ تو ہی غفار اور ستار ہے
 ولیکن اے اللہ پھر ڈرتا ہوں کہ تو قہار بھی ہے

زسر تا پا گنہگارم حقیقت سخت بدکارم
 نظر بر فضل تو دارم توئی غفار یا اللہ
 میں سر سے پاؤں تک گناہ گار ہوں دراصل بہت ہی بدکار ہوں
 میں تیرے فضل پر نگاہ رکھتا ہوں اے اللہ تو ہی غفار ہے

در آں روزے کہ بکشائی سراپردہ و در آئی
 بہ فصل خویش بنمائی مرا دیدارم یا اللہ
 جس دن کہ تو (جنت میں) اپنی بارگاہ کا پردہ ہٹا کر دیدار کرائے گا
 اے اللہ مجھے بھی اپنے فضل سے اپنا دیدار کرا دیجئے

دراں ساعت کہ در مانم نفس خالی کند جانم
 چو بگذارند خلق آندم مرا مگذار یا اللہ
 جس وقت کہ میں عاجز رہوں اور میری جان نکال جائے
 جس وقت خلقت مجھے چھوڑ دے اے اللہ تو مجھے نہ چھوڑو

چو جانم برکنی از تن شود بیزار خلق از من
 در آں ساعت جدا از من مشوز نہار یا اللہ
 جب تو میرے بدن سے جان نکال لے اور دنیا مجھے سے بے زار ہو جائے
 اس وقت تو مجھ سے اے اللہ بیزار مت ہونا

بسوئے قبر در افتم ز تنگیش ہی ترسم
 ز معصیت ہی لرزم توئی غفار یا اللہ
 میں قبر کی طرف جاتا ہوں، اس کی تنگی سے ڈرتا ہوں
 گناہوں سے لرزتا ہوں، اے اللہ تو ہی غفار ہے

چو اندر لحد اندازی کند با خاک تن بازی
 نمی دانم چساں سازی بمن بدکار یا اللہ
 جب تو قبر میں ڈالے اور جسم مٹی سے کھیلے
 اے اللہ میں نہیں جانتا کہ تو مجھ بدکار سے کیسا معاملہ کرے گا

از آں تنگی و تاریکی و تاریکی کہ اندر قبر می باشد
 فراخی بخش و روشن کن تو از انوار یا اللہ
 اس تنگی اور تاریکی سے جو کہ قبر میں ہوتی ہے
 اے اللہ مجھے فراخی دے اور اپنے انوار اور روشنی عطا فرما

چو منکر یا نکیر آید بخشے لب ہی خاید
 اگر رحمت کنی شاید توئی غفار یا اللہ
 جب منکر یا نکیر آئے اور غصے سے ہونٹ چبائے
 اگر تو رحمت کرے تو ممکن ہے، کیوں کہ اے اللہ تو غفار ہے

ندارم ہیچ کس مونس کہ در گورم بکار آید
 نہ دارم توشہ از تقویٰ نہ نیکو کار یا اللہ
 میرا کوئی شخص مونس نہیں ہے جو قبر میں میرے کام آئے
 اے اللہ میں نہ تقوے کا توشہ رکھتا ہوں نہ نیکی کا

یکے دانم یکے خوانم یکے درد لگرہ بستم
 بدل تصدیق دارم از زباں اقرار یا اللہ
 میں تجھ کو ایک جانتا ہوں ایک ہی کہتا ہوں اور ایک ہی کا عقیدہ رکھتا ہوں
 اے اللہ دل سے تصدیق اور زبان سے اقرار کرتا ہوں

گواہی می دہم تھا کہ جز تو نیست معبودے
 زباں بادل موافق شد بدیں گفتار یا اللہ
 اے خدا میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں
 اے اللہ زبان دل کے ساتھ اس قول میں موافق ہے

خدا وندا تو غفاری بہ عیب من تو ستاری
 بہ فضل خود نگہداری مرا از نار یا اللہ
 اے خدا تو غفار ہے اور میرے عیبوں کے لئے ستار ہے
 اے اللہ تو مجھے اپنے فضل سے دوزخ سے محفوظ رکھ

دویدم در رہ شیطان فقام در رہ عصیاں
 ازیں زندان پر خدلاں بروم آریا اللہ
 میں شیطان کے راستے میں دوڑا ہوں اور گناہ کے رستے میں پڑا ہوں
 اس رسوائی کے قید خانے میں اے اللہ مجھے رہائی دے

منم درویش و مسکینم نہ در دنیا نہ در دینم
 بروں از خرقہ پشمینم دروں ز نار یا اللہ
 میں مسکین اور درویش ہوں، نہ دنیا میں کسی لائق ہوں نہ دین میں
 باہر پشمینہ کی گڈری اور اندر ز نار (منافقانہ کیفیت) ہے

خدا وندا تو مولائی ز قلم دور کن سیاہی
 بہ تاریکی و تنہائی درامنم دار یا اللہ
 اے خدا تو میرے آقا ہے، میرے قلب سے سیاہی دور کر دے
 اے اللہ تاریکی اور تنہائی میں مجھے امن میں رکھو

من کاکی چو بدکردم ہر آنچه ناسزا کردم
 مکن چوں کہ کاک رخ زردم در آں بازار یا اللہ
 مجھ کاکی نے جب برا کیا اور جو کچھ کیا وہ خود برا کیا
 اے اللہ مجھے اس دربار میں کاک (روٹی) کی مانند زرد درو اور ناامید نہ کیجیے



مناجات

حضرت نصیر الدین چراغ دہلویؒ

ز شر نفس امارہ نگاہم دار یا اللہ
ہو اے غیر را کئی ز من بردار یا اللہ
اے خدا مجھے نفس امارہ کی شرارت سے محفوظ رکھو
غیر کی خواہش کو مجھ سے بالکل اٹھالی جیو

کریم از کرم ما را بدہ توفیق بر طاعت
مرا از لطف خود ضائع فرو مگذار یا اللہ
اے کریم اپنے کرم سے ہم کو فرماں برداری پر توفیق دے
اے اللہ مجھے اپنے کرم سے محروم نہ رکھ

اگرچہ من گنہگارم ترا غفار می دانم
بہ بخشا جرم و عصیانم توئی غفار یا اللہ
اگرچہ میں گناہ گار ہوں لیکن تجھے بخشنے والا جانتا ہوں
اے اللہ میرے قصور اور گناہ کو بخش دے، تو بخشنے والا ہے

گناہاں ہر چہ من کردم خدا وندا تو میدانی
تو آخر ستر کن بر من توئی ستار یا اللہ
جو گناہ کہ میں نے کئے ہیں اے خدا تو جانتا ہے
تو آخر مجھ پر پردہ کر دے، اے خدا تو ہی ستار ہے

انا العاصی کثیر الذنب فاغفر کل ذنب لی
 ویوم الحشر احشر لی مع الابرار یا اللہ
 میں بہت گناہوں والا گناہ گار ہوں میرے تمام گناہ بخش دے
 اور اے اللہ قیامت کے روز مجھے ابرار کے ساتھ اٹھا

الہی سخت مشتاقم ز بہر شوق دیدارت
 ز فضل خویش روزی کن مرا دیدار یا اللہ
 اے خدا میں تیرے شوق دیدار کا بہت مشتاق ہوں
 مجھے اپنے فضل سے دیدار عطا فرمادے

چو وقت نزع جان آید ملائک روئے بنماید
 در آندم فضل تو باید باستظہار یا اللہ
 جب نزع جان کا وقت آئے اور فرشتے شکل دکھائیں
 اے خدا اس وقت تیرا فضل ہی پشت پناہی کے لئے چاہیے

بغفلت رفت عمر من چنانستے کہ در خوابم
 کنوں از ذکر خود مارا بکن بیدار یا اللہ
 میری عمر غفلت میں ایسے گذر گئی گویا کہ خواب میں ہوں
 اب اپنے ذکر سے مجھ کو ابے خدا بے دار کر دے

رحیما قبر این مسکین بگرداں روضہ جنت
 مگر داں خوابگاہ من ستر یا نار یا اللہ
 اے رحیم اس مسکین کی قبر کو جنت کا باغ بنا دے
 اے خدا میری خواب گاہ (قبر) کو دوزخ یا آگ نہ بنا دیجو

مرا از رنج و بیماری بفضل خود نگہداری
 بد رحم خویش کن یاری. بایں بیمار یا اللہ
 مجھ کو رنج اور بیماری سے اپنے فضل سے نگاہ رکھ
 اے اللہ اپنے رحم سے اس بیمار کی مدد کر

تہمال باغ دل ز ایماں ہمیشہ تازہ تر گرداں
 بآب رحمتش پرور کہ گیرد بار یا اللہ
 دل کے باغ کے پودے کو ہمیشہ ایمان سے تازہ بنا
 اے اللہ اپنی رحمت کے پانی سے اس کی پرورش کر کہ وہ پھل حاصل کرے

جوابم را تو تلقین کن سوال گور حق آید
 چو بیہوشی رسد آنجا کنی ہشیار یا اللہ
 اے خدا تو مجھے جواب کی ہدایت کر دے تاکہ قبر کا سوال صحیح آئے
 جب وہاں بے ہوشی پہنچے تو مجھے ہشیار کر دے

برذر حشر در محشر نئے دانم چہ خواہد شد
 مکن شرمندہ و رسوا در آں بازار یا اللہ
 حشر کے روز محشر میں میں نہیں جانتا کہ کیا ہوگا
 اے اللہ مجھے اس بازار میں شرمندہ اور رسوا نہ کی جیو

چو فردا خصم من در تن ز خصمی دست اندازد
 ز طاعت تن پردازی و باشی یار یا اللہ
 کل (قیامت میں) جب میرا دشمن دشمنی سے میرے جسم میں ہاتھ ڈالے
 اے اللہ تو مجھے عبادت کی توفیق دی جیو اور مددگار ہو جیو

شکستہ دل ہی نالد نصیر الدین بدرگاہت
 برو رحمت فراواں کن کرم بسیار یا اللہ
 شکستہ دل نصیر الدین تیری درگاہ میں روتا ہے
 اے خدا تو اس پر بہت زیادہ رحمت اور بہت بخشش کر



مناجات

اے خدائے پاک رحمن و رحیم
 قاضی حاجات وہاب و کریم
 اے الہ العالمیں اے بے نیاز
 دین و دنیا میں ہمارا کارساز
 تو ہی معبود اور تو ہی مقصود ہے
 تیرے ہی ہاتھوں میں خیر وجود ہے
 ہم ترے بندے ہیں اور تو ہے خدا
 تو کریم مطلق اور ہم ہیں گدا
 ہم گناہ گار اور تو غفار ہے
 ہم بھرے عیبوں سے تو ستار ہے
 ہم ہیں بے کس اور تو بے کس نواز
 ہم ہیں ناچار اور تو ہے چارہ ساز
 تو وہ قادر ہے کہ جو چاہے کرے
 جس کو چاہے دے جسے چاہے نہ دے
 تو وہ داتا ہے کہ دینے کے لئے
 در تری رحمت کے ہر دم ہیں کھلے

تیرے در پر ہاتھ پھیلاتا ہے جو
 پا ہی لیتا ہے وہ ہر مقصود کو
 مانگنا تو نے کیا ہے ہم پہ فرض
 اور سکھا ہم کو دیئے آدابِ عرض
 مانگنے کو بھی ہمیں فرمادیا
 مانگنے کا ڈھنگ بھی بتلادیا
 بلکہ مضمون بھی ہر اک درخواست کا
 ہم کو یارب تو نے خود سکھلادیا
 ہر گھڑی دینے کو تو تیار ہے
 جو نہ مانگے اس سے تو بے زار ہے
 ہر طرف سے ہو کے ہم خوار و تباہ
 آپڑے اب در پہ تیرے یا اللہ
 گرچہ یارب ہم سراپا ہیں بُرے
 اب تو لیکن آپڑے در پر ترے
 دل میں ہیں لاکھوں امیدیں جلوہ گر
 ہاتھ اٹھاتے شرم آتی ہے مگر
 تو غنی ہے اور ہم ہیں بے نوا
 کون پوچھے گا ہمیں تیرے سوا
 ہے تو ہی حاجت روائے دو جہاں
 ہم ترا در چھوڑ کر جائیں کہاں

صدقہ اپنی عزت و اجلال کا
 صدقہ پیغمبر کا اُن کی آل کا
 کر ہمارا دین و دنیا میں بھلا
 اور عذابِ نار سے ہم کو بچا
 اس مشقت میں نہ ہوں ہم مبتلا
 جس کی طاقت ہم نہ رکھیں اے خدا
 بخش ہم کو اور ہم سے درگزر
 رحم کر یارب ہمارے حال پر
 راہ دکھلا کر نہ پھر گم راہ کر
 دل ہمارے ہوں نہ مائل سوائے شر
 تو عذابِ نار سے ہم کو بچا
 ہوں نہ ہم بے آبرو روزِ جزا
 بخش دے یارب ہمارے تو گناہ
 اور کر ہم پر عنایت کی نگاہ
 ہم کو دنیا سے اٹھا نیکوں کے ساتھ
 حشر بھی ہو اے خدا نیکوں کے ساتھ
 صبر سے یارب ہمیں کر تریتر
 کر ہمارا خاتمہ اسلام پر
 تو ہی یارب ہے ہمارا کارساز
 ہے تری رحمت پہ ہم بندوں کو ناز

ظالموں کے شر سے تو ہم کو بچا
 کر نہ ان کا تختہ مشق جفا
 اپنی جانب سے وہ قوت دے مجھے
 ہر جگہ جس سے مدد مجھ کو ملے
 کر دے آساں کام کو یارب مرے
 اور گرہ میری زباں کی کھول دے
 آپڑی ہے مجھ پہ سختی اے خدا
 کس سے مانگوں میں مدد تیرے سوا
 تو ہو جن کاموں سے راضی اے خدا
 رکھ مجھے ایسے ہی کاموں میں لگا
 موت میری ہو سبب آرام کا
 لے مجھے ہر اک برائی سے بچا
 مجھ پہ یارب رحم کر اور بخش دے
 عافیت اور رزق یارب دے مجھے
 بخش دینا مجھ کو تو روزِ حساب
 کر دعا میری الہی مستجاب



مناجات

رجیما تری ذات ہے بے نیاز
مجھے تیری رحمت پہ ہو کیوں نہ ناز

تو خالق ہے اور قادر ذوالجلال
تجھ ہی سے میں کرتا ہوں اظہارِ حال

ہے جبار و قہار گو تیرا نام
ولیکن تو لیتا ہے رحمت سے کام

یہ سب تیری قدرت کا اظہار ہے
تو وہاب، ستار، غفار ہے

نہ مونس کوئی ہے نہ غم خوار ہے
مرا بے کسی میں تو ہی یار ہے

نہ پونجی نہ سرمایہ کچھ میرے پاس
فقط ہے ترے فضل کی مجھ کو آس

تو ہی ہے خطا بخش پوزش پذیر
سوا تیرے کوئی نہیں دست گیر

ہے دونوں جہاں میں نگہ بان تو
 تو کونین میں رکھ مرے آبرو
 گناہوں سے ہوں میں بہت شرم سار
 اسی کی مجھے شرم ہے کردگار
 یہ توفیق دے مجھ کو میرے خدا
 کہ احکام لاؤں میں تیرے بجا
 گناہوں سے یارب بچالے مجھے
 جو مشکل مجھے ہے وہ آساں تجھے
 ہوئے گرچہ مجھ سے گناہِ عظیم
 مگر تو ہے مولا غفور و رحیم
 گناہوں سے ہے مجھ کو ہر دم خطر
 خدایا خطا سے میری درگزر
 حضوری تری ہو مجھے جب نصیب
 شفاعت کریں میری تیرے حبیب
 تو دنیا کے دھندوں سے مجھ کو نکال
 کیا اس نے میرا پریشان حال
 غرض کے ہیں رشتے یہاں کے تمام
 ہر اک اپنے مطلب سے رکھتا ہے کام

کسی کا ہو بیٹا کسی کا ہو باپ
 نہ دے گا کوئی ساتھ بھگتے گا آپ
 تجھے سونپتا ہوں میں اہل و عیال
 ہمیشہ تو رکھ ان کو آسودہ حال
 خدایا تو رکھو انہیں سُرخ رو
 نہ ان پر چلے زور دستِ عدو
 سوا تیرے مجھ کو نہیں کچھ عزیز
 عطا کر مجھے نیک و بد کی تمیز



مناجات

اے خدا صدقہ کبریائی کا
 صدقہ اس نورِ مصطفائی ﷺ کا
 سیدھے رستے چلائو ہم کو
 پیچ و خم سے بچائیو ہم کو
 مرتے دم غیب سے مدد کی جیو
 ساتھ ایمان کے اٹھالی جیو
 جب دم واپس ہو۔ یا اللہ
 لب پہ ہو لا الہ الا اللہ
 دین و دنیا کی آبرو دی جیو
 دونوں عالم میں سرخرد کی جیو
 کینہ دھو مومنوں کے سینے سے
 سینے ہو جائیں پاک کینے سے
 سب کو اک راہِ حق دکھا یارب
 دور ہو اختلاف بے جا سب

دین ہو دین احمدی کُل کا
ہو طریقہ محمدی کُل کا

ہے خدا تو بڑا سمیع و مجیب
بے مرادوں کی کر مراد نصیب

کل مریضوں کو تندرستی دے
ناتوانوں کے تن میں چُستی دے

بے وطن کو وطن میں پہنچا دے
قید سے قیدیوں کو چھڑوا دے

کر غریبوں سے تنگ دستی دور
تنگ دستوں سے فاقہ مستی دور

رکھتے کثرت سے ہیں جو اہل و عیال
کر عطا اُن کو حسب حاجت مال

جو ہیں مظلوم ان کی سُن فریاد
اور کر غم زدوں کے دل کو شاد

لے خبر بے کسوں غریبوں کی
مشکلیں کھول کم نصیبوں کی

نہ رہے کوئی خستہ دل غم گین
سب کی پوری مراد ہو آمیں

مناجات

سوا تیرے یا رب مرا کون ہے
گناہ گار مجھ سا ترا کون ہے

الہی یہی ہے مرا مدعا
نہیں مطلب دل ہے بخشش سوا

مرا مدعا تجھ کو معلوم ہے
کوئی شے نہیں غیر مفہوم ہے

تو مالک ہے معبود کون و مکاں
اطاعت میں تیری ہیں دونوں جہاں

سوا تیرے میں عرض کس سے کروں
میں بندہ ہوں تیرا گناہ گار ہوں

نہ در در پھرانا مجھے اے خدا
حق رسول اور آل عبا

سوا تیرے میرا نہیں کوئی اور
یہی ہے وسیلہ جو کرتا ہوں غور

داگر عمر بھر ان کی لکھوں میں شان
قلم نے مرے پائی کب یہ زباں

لقب جن کو بخشا ہے تو نے خدا
شفیع الوریٰ احمد مجتبیٰ

تو خالق ہے اے میرے پروردگار
نہ کرنا مجھے تو ذلیل اور خوار

یہ اب حال میرا ہے ہر دم خدا
نہیں کچھ غرض مجھ کو زاری سوا

ہوئے بحرِ عصیاں میں جو غوطہ زن
لگاڑے کنارے انہیں ذوالہمنن

جب آویں مرے پاس منکر نکیر
ترا رحم ہووے مرا دست گیر

کہوں صاف اُس دم بہ فرط و خوشی
کہ ہوں بندۂ حق غلام نبی

فزون ہے دمِ تنق سے بھی جو راہ
بآسانی اس پر سے گزروں الہ



مناجات

مولانا فقیر صاحب دہلویؒ

یا خدا شک نہیں اس میں کہ گناہ گار ہوں میں
پر یہ ارشاد ہے تیرا بھی کہ غفار ہوں میں

ساتھ اپنے لئے تقصیروں کے انبار ہوں میں
تیری رحمت ہو خدایا تو سب سار ہوں میں

اپنا غم گین بنا کر مجھے ہر غم سے بچا
یا لہی غم دنیا میں گرفتار ہوں میں

یا قدیر اب تو ہو آسان مری ہر مشکل
سخت مجبور ہوں حیران ہوں ناچار ہوں میں

یہی فریاد ہے اے خالق بے داری و نوم
تجھ سے غافل نہ کبھی خفتہ و بے دار ہوں میں

ہوش دنیا نہ مجھ کو کہ رہوں میں بے ہوش
تیری بے ہوشی رہے مجھ کو کہ ہشیار ہوں میں

اے خبیر ایسا خبردار بنا دے مجھ کو
بے خبر سب سے رہوں تجھ سے خبردار ہوں میں

سب پہ ہو میری نصیحت کا اثر یا مولا
 عمل ایسا کہ بس شامل ابرار ہوں میں
 یا غنی حشر میں محروم نہ رکھنا مجھ کو
 ہوں فقیر اور ترا طالب دیدار ہوں میں



مناجاتِ کافی

یا الہی حشر میں خیر الوریٰ کا ساتھ ہو
رحمتِ عالم جنابِ مصطفیٰ کا ساتھ ہو

یا الہی ہے یہی دن رات میری التجا
روزِ محشر شافعِ روزِ جزا کا ساتھ ہو

یا الہی جب قریب نیزہ آوے آفتاب
اس سزاوارِ خطاب والضحیٰ کا ساتھ ہو

یا الہی حشر میں نیچے لوائے حمد کے
سید ساداتِ فخرِ انبیا کا ساتھ ہو

یا الہی جب عملِ میزان میں ٹٹنے لگیں
سید الثقلین ختمِ الانبیا کا ساتھ ہو

یا الہی شغلِ نعتِ مصطفائی میں رہوں
جسم و جاں میں جب تک مہر و وفا کا ساتھ ہو

بعد مرنے کے بھی ہے کافی کی یارب یہ دعا
دفترِ اشعارِ نعتِ مصطفیٰ کا ساتھ ہو

رباعیات



إِلٰهِي تَبْتُ مِنْ كُلِّ الْمَعَاصِي
بِإِخْلَاصٍ رَجَاءً لِلْخَلَاصِ
اے خدا میں نے تمام گناہوں سے توبہ کی
اخلاص کے ساتھ نجات کی امید رکھتے ہوئے

أَغْنِنِي يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ
بِفَضْلِكَ يَوْمَ يُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِي
اے فریاد والوں کی فریاد کو پہنچنے والے میری فریاد کو پہنچ
اپنے فضل کے ساتھ جس روز کہ پیشانیوں کے ساتھ
پکڑے جائیں گے (بہ روز قیامت)



إِلَهِي عَبْدُكَ الْعَاصِيُ آتَاكَ
 مُقِرًّا بِالذُّنُوبِ وَقَدْ دَعَاكَ
 اے خدا تیرا گناہ گار بندہ حاضر ہے
 اپنے گناہوں کا اقرار کرتا اور تجھے پکارتا ہے
 فَإِنْ تَغْفِرْ فَإِنَّ لِدَاكَ أَهْلًا
 وَإِنْ تَقْهَرْ فَمَنْ يَرْحَمُ سِوَاكَ
 پس اگر تو بخش دے تو تو اس کے لائق ہے
 اور اگر قہر کرے تو تیرے سوا کون رحم کرنے والا ہے



إِلَهِي نَجِّنَا مِنْ كُلِّ ضَيْقٍ
 بِجَاهِ الْمُصْطَفَى مَوْلَى الْجَمِيعِ
 طفیل مصطفیٰ بارِ الہا
 ہر اک تنگی ہماری دور فرما
 وَهَبْ لَنَا فِي مَدِينَتِهِ قَرَارًا
 بِأَيْمَانٍ وَدَفْنٍ بِالْبَقِيعِ
 رہیں آخر تک شہر نبی میں
 مریں تو دفن ہوں جنت بقیع میں



دریا تو اے دوست چناں مدہوشم
 صد تیغ اگر زنی از آں نخروشم
 اے دوست میں تیری یاد میں ایسا کھویا گیا ہوں
 کہ اگر سوتلو ازیں بھی تو مجھے مارے تو میں نہ کرا ہوں گا

آہے کہ زخم بیاد تو وقت سحر
 گر ہر دو جہاں دہند من نخروشم
 جو آہ کہ میں تیری یاد میں صبح کے وقت کھینچتا ہوں
 اگر اس کے بدلے میں دونوں جہاں مجھے دیئے جائیں تو میں نہ لوں گا



بے یاد تو من قرار نتوانم کرد
 احسان ترا شمار نتوانم کرد
 تیری یاد کے بغیر مجھے سکون و قرار نہیں مل سکتا
 میں تیرے فضل و احسان کا شمار نہیں کر سکتا

گر برتن من زباں شود ہر بن مو
 یک شکر تو از ہزار نتوانم کرد
 اگر میرے جسم کے روئیں روئیں کو زباں مل جائے
 میں تیرے ہزار ہا شکر میں سے ایک شکر بھی ادا نہیں کر سکتا



با درد بساز چوں دوائے تو منم
 در کس مگر کہ آشنائے تو منم
 درد کے خوگر ہو جاؤ کہ تیرے درد کی دوا میں ہوں
 کسی دوسرے کی طرف توجہ نہ کر، تیری آشنائی تو میرے ساتھ ہے

گر برسرِ کوائے عشق من کشتہ شوی
 شکرانہ بدہ کہ خوں بہائے تو منم
 اگر تم میرے عشق کے کوچے میں موت سے ہم کنار ہو جاؤ
 تو شکر ادا کرو کہ تیرا خون بہا میری ذات تک تیری رسائی ہے



شاہا ز کرم بر من درویش نگر
 بر حال من خستہ و دل ریش نگر
 شاہا! میں فقیر ہوں مجھ پر کرم کی نظر فرما
 میں ناکارہ اور دکھی انسان ہوں میرے حال پر رحم فرما

ہر چند نَمِ لائق بخشایش تو
 بر من مگر بر کرم خویش نگر
 اگرچہ میں تیری بخشش کے لائق نہیں ہوں
 تو مجھ پر نہیں اپنے فضل و کرم پر نگاہ فرمائیں



آں کس کہ ترا شناخت جاں را چہ کند
 فرزند و عیال و خانماں را چہ کند
 جس شخص نے تیری شناخت حاصل کر لی وہ جان کو کیا کرے گا
 (زندگی اس کے کس کام کی)

اولاد، اہل و عیال اور گھربار اس کے کس کام کے؟

دیوانہ کنی ہر دو جہانش بدی
 دیوانہ تو ہر دو جہاں را چہ کند
 اپنا دیوانہ بنا کر دو جہان عطا فرمادیتے ہو
 تیرا دیوانہ دونوں جہان کو لے کر کیا کرے گا





وَسَهِّلْ يَا إِلَهِي كُلَّ صَعْبٍ
بِحُرْمَةِ سَيِّدِ الْأَبْرَارِ سَهِّلْ

طفیل سیدالابرار مولا

ہراک تختی مری آسان فرما





۲۷ علمی و دینی مقالات کا قیمتی مجموعہ

صراط مستقیم

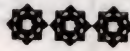
حضرت مولانا مفتی غلام قادر رحمہ اللہ

ترتیب

سید عزیز الرحمن

قیمت: ۱۶۰

صفحات ۲۶۴



شخصیات

ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خاں

ترتیب: سید عزیز الرحمن

قیمت: ۲۲۰

صفحات: ۲۹۶

زوار اکیڈمی پبلی کیشنز

۱-۷/۱۷- ناظم آباد نمبر ۴، کراچی۔ فون: ۳۶۶۸۴۷۹۰

info.rahet.org

واقعات سیرت طیبہ کا جامع اشاریہ
قمری اور شمسی تقویم کے ساتھ
ایک قیمتی پیش کش۔ حوالے کی کتاب

عکس سیرت

سید فضل الرحمن

توقیت: پروفیسر ظفر احمد



سیرت ایوارڈ یافتہ

درس سیرت

سید عزیز الرحمن

مقدمہ: مولانا زاہد الراشدی پیش لفظ: ڈاکٹر ظفر اسحاق انصاری

تعارف: ڈاکٹر سید محمد ابوالخیر کشفی

قیمت نمبر ۱۵ روپے

صفحات: ۲۷۲

زوار اکیڈمی پبلی کیشنز

اے۔ ۱۷/۱۔ ناظم آباد نمبر ۴، کراچی۔ فون: ۳۶۶۸۴۷۹۰

info.rahet.org

زوار اکیڈمی پبلی کیشنز کی اہم مطبوعات

- ☆ احسن البیان فی تفسیر القرآن: سید فضل الرحمن صفحات ۳۷۰۴
- ☆ قرآن حکیم کی مختصر، جامع، آسان، عام فہم اور مستند ترین تفسیر (مکمل سیٹ)
- ☆ ازکار سیرت: پروفیسر سید محمد سلیم صفحات ۲۳۰
- ☆ تاریخ خط و خطاطی: پروفیسر سید محمد سلیم صفحات ۳۶۳
- ☆ اردو میں پہلی منفرد تحقیقی کتاب، خطاطی کے بہترین نمونوں کے ساتھ مکمل کتاب آرٹ پیپر پہ
- ☆ فرہنگ سیرت: سید فضل الرحمن صفحات ۳۲۸
- ☆ اپنے موضوع پر منفرد اور پہلی کتاب، مقامات سیرت کے ۳۰ نقشوں کے ساتھ
- ☆ صراط مستقیم: حضرت مولانا مفتی غلام قادر صفحات ۲۶۳
- ☆ ۲۷ دینی و علمی مقالات کا مجموعہ
- ☆ مقالاتِ زواریہ: ترتیب سید فضل الرحمن صفحات ۵۶۸
- ☆ حضرت مولانا سید زوار حسین شاہ کی ریڈیو تقاریر اور علمی مقالات کا قیمتی مجموعہ
- ☆ تعلیمات نبوی ﷺ اور آج کے زندہ مسائل: سید عزیز الرحمن صفحات ۳۸۳
- ☆ سیرت ایوارڈ یافتہ مقالات کا مجموعہ
- ☆ پیغام سیرت: سید فضل الرحمن صفحات ۲۸۰
- ☆ حیات بقا اور کچھ یادیں: مفتی محمد مظہر بقا صفحات ۳۰۸
- ☆ خطابت نبوی ﷺ: سید عزیز الرحمن صفحات ۲۸۳
- ☆ مسلمان مثالی اساتذہ، مثالی طلبا: سید محمد سلیم صفحات ۱۳۳
- ☆ مسلمان خواتین کی دینی اور علمی خدمات: سید محمد سلیم صفحات ۱۴۰
- ☆ مغربی فلسفہ تعلیم، ایک تنقیدی مطالعہ: سید محمد سلیم صفحات ۱۹۰
- ☆ تحفہ درود و سلام: مولانا عبدالرحمان کوثر صفحات ۱۴۰
- (چهار رنگ طبعات، میٹ پیپر)
- ☆ عہد فاروقی کے باکمال: پروفیسر علی حسن صدیقی صفحات ۳۱۲
- ☆ مکی اسوۂ نبوی ﷺ: ڈاکٹر یٰسین مظہر صدیقی صفحات ۳۱۲
- ☆ شخصیات: ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خاں صفحات ۲۹۶

زوار اکیڈمی پبلی کیشنز

۱۷/۱۷، ناظم آباد نمبر ۴، کراچی۔ فون: ۳۶۶۸۳۷۹۰



www.maktabah.org

دریں سیرت

دریں سیرت



سیدنا محمد

سیدنا محمد و آلہٖ الطیبین

پیش لفظ: ڈاکٹر ظفر اسحاق انصاری

مقدمہ: مولانا زاہد الراشدی

تعارف: ڈاکٹر سید ابوالخیر کشفی

• سیرت طیبہ کا مطالعہ دعوتی اور تبلیغی نقطہ نظر سے

• عمل کی دعوت دینے والی خوبصورت تحریر

• سیرت طیبہ کے دعوتی پہلو پر چھ اس مختلف موضوعات کے تحت ایک قیمتی مطالعہ

• سادہ اور عام فہم مگر منفرد اسلوب میں

زوار اکیڈمی پبلی کیشنز

۱-۷۷، ناظم آباد ٹبر ۴، کراچی۔ ۷۳۶۰۰ فون: ۳۶۶۸۳۷۹۰

info@rahel.org

www.rahel.org

